السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا موقوف حدیث بھی اللہ کی طرف سے وحی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

ایسی احادیث کو محدثین کی اصطلاح میں موقوف احادیث کہا جاتا ہے، اور یہ وحی کے حکم میں نہیں ہوتی ہیں۔ موقوف روایت وہ ہوتی ہے جو کسی صحابی کا قول ہو یا عمل ہو یا تقریر ہو۔ ہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے اقوال وافعال وتقریرات وحی نہیں ہوتے۔ لہذا وہ حجت ودلیل بھی نہیں بن سکتے۔ ہاں البتہ اگر ان کا قول شریعت کے مطابق ہو تو بمطابق شریعت ہونے کی وجہ سے حجت ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے صرف اور صرف وحی کی پیروی کرنے کا حکم دیا ہے اور غیر وحی کی اتباع سے منع فرمایا ہے: (الاعراف: 3)

لیکن یاد رہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے وہ اقوال جن کا تعلق اجتہاد سے نہیں مثلاً احوال قیامت، علامات قیامت، صفات باری تعالیٰ وغیرہ اہل علم کے ہاں وہ مرفوع حدیث کا حکم رکھتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارہ جلد 2